Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۹ محرم ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۱ تبلیغ ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۱ فروری ۱۹۷۵ء | نمبر ۳۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

لاکھوں مقدّسوں نے خونِ دل سے شہادت دی ہے کہ خدا ہے اور ضرور ہے

جنہیں الٰہیات کا علم نہیں انہیں کیا حق ہے کہ وہ خدا کی نسبت رائے دیں اور کہیں کہ (نعوذ باللہ) خدا نہیں ہے

"دُنیا میں دو گواہوں کے کہنے سے عدالت ڈگری دے دیتی ہے اور پھانسی پر لٹکا دیتی ہے حالانکہ شہادتوں میں جعل اور سازش کا اندیشہ بھی نہیں یقین ہوتا ہے لیکن خدا کے متعلق ہزاروں لاکھوں انسانوں نے جو اپنی قوم اور مُلک میں مسلّم راستباز نیک چلن تھے، شہادت دی ہو، اسے کافی نہ سمجھا جاوے۔ اس سے بڑھ کر حماقت اور ہٹ دھرمی کیا ہوگی کہ لاکھوں مقدّسوں کی شہادت موجود ہے اور پھر انہوں نے اپنی عملی حالت سے بتا دیا ہے اور خونِ دل سے یہ شہادت لکھ دی ہے کہ خُدا ہے اور ضرور ہے۔ اس پر بھی اگر کوئی انکار کرتا ہے تو وہ بیوقوف ہے۔ اور پھر عجیب تو یہ بات ہے کہ کسی معاملہ میں رائے دینے کے لئے ضروری ہے کہ اس کا علم ہو جس شخص کو علم ہی نہیں وہ رائے دینے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔ رائے زنی کرے تو کیا وہ احمق اور بیوقوف نہ کہلائے گا ضرور کہلائے گا بلکہ دوسرے دانشمند اس کو شرمندہ کریں گے کہ احمق جبکہ تجھے کچھ واقفیت ہی نہیں تو پھر تو رائے کس طرح دیتا ہے۔ اس طرح پر جو خُدا کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ نہیں ہے ان کا کیا حق ہے کہ وہ رائے دیں جبکہ الٰہیات کا علم ہی اُن کو نہیں ہے اور انہوں نے کبھی مجاہدہ ہی نہیں کیا ہے۔ ہاں اُن کو یہ کہنے کا حق ہو سکتا تھا اگر وہ ایک خُدا پرست کے کہنے کے موافق تلاشِ حق میں قدم اُٹھاتے اور خدا کو ڈھونڈتے۔ پھر اگر ان کو خدا نہ ملتا تو بے شک کہہ دیتے کہ خُدا نہیں ہے لیکن جبکہ انہوں نے کوئی کوشش اور مجاہدہ نہیں کیا ہے تو ان کو انکار کرنے کا حق نہیں ہے۔ غرض خُدا کا وجود ہے اور وہ ایک ایسی شے ہے کہ جس قدر اس پر ایمان بڑھتا جاوے اسی قدر قوت ملتی جاتی ہے اور وہ نہاں در نہاں ہستی نظر آنے لگتی ہے یہاں تک کہ کُھلے کُھلے طور پر اس کو دیکھ لیتا ہے اور پھر یہ قوت دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ یہی ایک بات ہے جس کی تلاش دُنیا کو ہونی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۶)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ و التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۱ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

سردرد کی تکلیف کے باعث طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے عزیز محمود احمد سلمہٗ ابن محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب آجکل کراچی میں بیمار ہیں احباب جماعت عزیز موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کریں۔

---

(۱) مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ ڈنمارک مشن نے اطلاع دی ہے کہ مکرم سید مبشر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن کی دعوتِ ولیمہ ۲۵ جنوری ۷۵ء کو مسجد نصرت جہاں میں منعقد ہوئی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر اجتماعی دعا کی گئی۔ ان کی شادی عائشہ صدیقہ صاحبہ سلمہا سے ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت کرے۔ آمین

(۲) مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ کچھ عرصہ سے گلے کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں اور ان کے گلے کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب سے ان کی شفاء کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالتِ تبشیر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک یاد دہانی

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا پہلا مرحلہ ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۲۸ فروری ۱۹۷۵ء) کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک کل وعدہ کا 1/15 وصول ہو جانا چاہیئے۔ اندرون و بیرون پاکستان کے احباب نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایم، ایس سی فزکس کی تیسری کلاس کا شاندار نتیجہ

سو فیصد طلباء کامیاب، گیارہ میں سے آٹھ کی فسٹ کلاس

پنجاب بھر میں دوسری، تیسری اور پانچویں پوزیشن تعلیم الاسلام کالج کے طلباء نے حاصل کی

ربوہ۔ آٹھ فروری۔ احباب یہ خبر مسرت کے ساتھ سنیں گے کہ شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج نے نامساعد حالات کے باوجود اپنی اعلیٰ کارکردگی کے معیار کو نہ صرف برقرار رکھا ہے بلکہ اسے آگے بڑھایا ہے۔ اِس مرتبہ گیارہ طلباء میں سے آٹھ فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے کے علاوہ یونیورسٹی بھر میں دوسری، تیسری اور پانچویں پوزیشن بھی ہمارے طلباء نے حاصل کی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی نوٹیفیکیشن نمبر ایم۔ ایس سی ۱۰/ فسٹ $\frac{8}{73}$ مورخہ ۲/۷۵ کے مطابق کل ۱۱۰ طلباء امسال پنجاب یونیورسٹی کے ایم، ایس سی کے امتحان میں شریک ہوئے۔ ان میں سے ۳۸ فسٹ ڈویژن میں ۴۸ سیکنڈ ڈویژن میں اور ایک تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوا۔

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے:-

نوٹ:- کل گیارہ سو نمبر ہیں۔
فسٹ ڈویژن ۶۶۰ سے اور سیکنڈ ڈویژن ۴۹۵ سے شروع ہوتی ہے۔

نمبر شمار	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن	کالج میں	یونیورسٹی میں	کیفیت
۱	محمد اشرف گوندل	۸۵۰	فرسٹ	اوّل	دوم	چوہدری محمد حسین سکالرشپ حاصل کیا
۲	عرفان صادق	۸۰۶	"	دوم	سوم	جمیل سکالرشپ حاصل کیا
۳	ریاض احمد محمد اکبر	۷۹۹	"	سوم	پنجم	لقمان " " "
۴	ملک قمر احمد شمس	۷۶۴	"			
۵	منصور احمد سولنگی	۷۴۸	"			
۶	رانا مبشر احمد خان	۷۲۶	"			
۷	منظور حسین	۶۷۲	"			
۸	آصف سعید	۶۶۰	"			
۹	رائے خالد محمود	۶۵۱	سیکنڈ			فسٹ ڈویژن سے صرف ۹ نمبر کم ہیں
۱۰	لئیق احمد	۶۴۷	"			" " " ۱۳ " "
۱۱	نعمت اللہ	۵۴۹	"			خدمت خلق میں کافی وقت دیتے رہے ہیں

احباب کو یاد ہوگا کہ اب تک ہماری تین کلاسز ایم۔ ایس سی کا امتحان دے چکی ہیں۔

ہمارے تین سال کے نتائج کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ اگر تینوں سالوں کے نمبروں کی اوسط نکالی جائے جو طلباء نے حاصل کئے تو یہ اوسط $\frac{745}{1100}$ بنتی ہے۔ یعنی فسٹ ڈویژن سے ۸۵ نمبر زیادہ۔ گویا ہر ایک طالب علم نے اوسطاً ۶۸ فیصد نمبر حاصل کئے۔

یہ ایک ایسا معیار ہے جو صرف سائنسی طور پر اعلیٰ ترقی یافتہ مغربی ممالک میں ہی پایا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے ہمارے اساتذہ اور طلباء کو محنت کی توفیق دی، اُن کے کام میں بے اندازہ برکت ڈالی۔ اور ان کے ذہنوں کو جلا بخشی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہ۔

مختلف ادارہ جات کے نتائج درج ذیل خاکہ سے ظاہر ہیں:-

نتائج ایم، ایس سی برائے سال ۱۹۷۵ء

نام ادارہ	تعداد کل طلباء	فرسٹ کلاس	سیکنڈ کلاس	تھرڈ کلاس	فیل	نتیجہ بعد میں
تعلیم الاسلام کالج	۱۱	۸	۳	۰	۰	۰
لاہور کالج فار ویمن	۱۲	۵	۶	۰	۰	۱
گورنمنٹ کالج لاہور	۳۳	۱۰	۱۲	۰	۶	۵
پنجاب یونیورسٹی لاہور	۴۵	۱۴	۲۰	۱	۷	۳
گورنمنٹ کالج ساہیوال	۱۱	۱	۷	۰	۳	۰

پنجاب کے مختلف اداروں کے پچھلے تین سال کے مجموعی نتائج مندرجہ ذیل خاکہ سے ظاہر ہیں:-

ادارہ	کل طلباء جنہوں نے پچھلے تین سال میں امتحان دیا۔	پاس	فیل	فسٹ ڈویژن	سیکنڈ ڈویژن	تھرڈ ڈویژن	فسٹ ڈویژن کی فیصد
تعلیم الاسلام کالج ربوہ	28	28	-	23	5	-	82.1%
لاہور کالج فار ویمن	44	38	6	24	14	-	54.5%
گورنمنٹ کالج لاہور	103	66	37	33	31	-	32.0%
پنجاب یونیورسٹی لاہور	208	136	72	53	81	2	25.5%
گورنمنٹ کالج ساہیوال	21	16	5	2	14	-	9.5%

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ اِس امتحان میں شعبۂ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اختیاری مضامین میں دو مشکل مضامین کا اضافہ کیا تھا۔ یعنی سالڈ سٹیٹ فزکس اور ریسرچ تھیسس۔ اس وقت شعبہ ہذا میں تین اختیاری مضامین یعنی الیکٹرونکس، سالڈ سٹیٹ فزکس اور ریسرچ کی سہولیات مہیا ہیں۔ حالانکہ اساتذہ کی تعداد اتنی کم ہے کہ لازمی مضامین پڑھانے کیلئے بھی کافی نہیں۔ اساتذہ اپنے فرائض زائد کام کرکے یہ سہولت بہم پہنچا رہے ہیں۔

کالج سے فارغ التحصیل فزکس کے یہ ہونہار طلباء خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً سب کے سب کام پر لگ چکے ہیں یا اعلیٰ تعلیم کے لئے باہر جا چکے ہیں۔ باہر کی یونیورسٹیز سے جو رپورٹس موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق ہمارے طلباء کارکردگی کا اعلیٰ معیار پیش کر رہے ہیں۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

شعبۂ فزکس کی اعلیٰ کارکردگی کا تقاضا ہے کہ ہم اخلاقی اور مادی طور پر اس شعبہ کی مدد کریں جو دراصل خود اپنی مدد ہے کیونکہ قوم کے بچے اعلیٰ سائنسی تعلیم کے اس ادارہ سے بہترین تربیت حاصل کرتے ہیں۔ ذہین طلباء کے لئے جو امسال بی، ایس سی کا امتحان دے چکے ہیں۔ زریں موقع ہے کہ اِس شعبہ میں داخلہ لے کر اپنا مستقبل روشن بنائیں۔

یوم مصلح موعودؓ

جماعت احمدیہ ہر سال یوم مصلح موعود مناتی ہے۔ امسال فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام جماعتیں ۲۰ فروری ۱۹۷۵ء بروز جمعرات اپنے ہاں جلسے منعقد کریں۔ جلسے اس دن کے شایانِ شان منعقد ہوں اور نظارت اصلاح و ارشاد کو رپورٹیں ارسال کی جائیں۔

جن جماعتوں کے لئے ۲۰ فروری کو جلسہ کرنا مشکل ہو وہ ۲۳ فروری بروز اتوار جلسہ کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر سیرالیون کے دو نئے تعمیر شدہ بلاک کے افتتاح اور سائنس بلاک کے سنگِ بنیاد کی شاندار تقریبات

مکرم چوہدری انور احمد صاحب گھمن پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول۔ روکوپر سیرالیون

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص نیک دعاؤں کے ساتھ نصرت اور تائید الٰہی سے جاری شدہ "نصرت جہاں سکیم" کے تحت سیرالیون میں پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر کے مقام پر اکتوبر ۱۹۷۱ء میں شروع کیا گیا تھا۔ روکوپر ملک سیرالیون کا وہ بابرکت قصبہ ہے جہاں سے سب سے پہلے آوازِ حق پیدا ہوئی اس آوازِ حق کو پیدا کرنے والے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بہادر۔ نڈر حق گو۔ جری مبلغ الحاج نذیر احمد صاحب علی تھے جو سب سے پہلے روکوپر ہی میں وارد ہوئے اس قصبہ کے بزرگوں نے سب سے پہلے حق کو قبول کیا جن کے موجودہ صدر الحاج علی کمارا ہیں اور انہی کی مدد سے آپ نے دوسرے علاقوں میں اسلام پھیلایا۔ انہی بزرگوں نے حق کی خاطر بہت سی مشکلات و مصائب برداشت کیں۔ جس کے ثمرہ میں خدا تعالیٰ نے اس مخلص جماعت کو ان کے علاقہ سے جہالت کو دور کرنے کے لئے اور جدید دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ دینی علوم سے بہرہ ور کرنے کے لئے نصرت جہاں سکیم کے تحت سب سے پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول (جو کہ پاکستان میں انٹرمیڈیٹ کالج کا درجہ رکھتا ہے) عطا کیا۔ آج اس سکول کی بدولت سینکڑوں کی تعداد میں فرزندانِ ارضِ بلال احمدیت کے پاک چشمہ سے سیراب ہو رہے ہیں یہ سب سے پہلا سکول ایک مخلص احمدی الحاج سعید کمارا کے گھر کے برآمدہ میں ۲۷ طلباء کی تعداد سے شروع ہوا اور محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے تین سال کے قلیل عرصہ میں طلباء کی تعداد تین سو کے قریب پہنچ گئی ہے اور یہ سکول [illegible] پرنسپل ہاؤس اور سٹور پر مشتمل دو بلاکوں کی شاندار عمارت میں منتقل ہو گیا ہے۔ سٹاف کی کل تعداد ۱۱ ہے جس میں ۵ گریجوایٹ تربیت یافتہ اساتذہ کرام کے علاوہ ۶ مقامی اساتذہ کرام بھی شامل ہیں۔

اس سکول کا پہلا بلاک مارچ ۱۹۷۳ء میں مکمل ہو گیا تھا جس کا افتتاح اس وقت کے وزیر تعلیم نے فرمایا تھا دوسرا بلاک ستمبر ۱۹۷۴ء میں پایۂ تکمیل تک پہنچا۔

اس دوسرے بلاک کی رسم افتتاح ۲۲ نومبر ۱۹۷۴ء بروز جمعۃ المبارک ریذیڈنٹ منسٹر (گورنر) برائے شمالی صوبہ مملکت جمہوریہ سیرالیون آنریبل الحاج اے۔ بی۔ ایس جانح (ALHJ A.B.S. JANNEH) کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس کے ساتھ ہی "آگے بڑھو" کا عزم کرتے ہوئے سکول کے سائنس بلاک کی سنگِ بنیاد کی رسم بھی ادا ہوئی اس موقع پر جو تقریب منعقد ہوئی اس کی مکمل روئیداد درج ذیل ہے۔

مہمانِ خصوصی کی آمد

آنریبل اے۔ بی۔ ایس جانح مہمان خصوصی اس تقریب میں شمولیت کی غرض سے ۳ بجے سہ پہر احمدیہ سیکنڈری سکول کے وسیع و عریض کمپاؤنڈ میں داخل ہوئے تو ان کے استقبال کے لئے تمام مقامی پرائمری سکولوں کے بچوں کے علاوہ احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء اور طالبات سکول یونیفارم میں ملبوس کھڑے تھے اور انہوں نے عربی اور انگریزی میں استقبالیہ گیت گا کر مہمان خصوصی کا شاندار استقبال کیا۔ استقبال کے بعد مہمان خصوصی اس شاندار پنڈال میں تشریف لائے جو مقامی بانس اور پام کے درخت کے پتوں سے تیار کیا گیا تھا جو کہ سکول کے بچوں نے دن رات محنت کر کے اس مقصد کے لئے تیار کیا تھا۔ اس پنڈال میں پہلے سے ہی سرکاری اور غیر سرکاری مہمان سینکڑوں کی تعداد میں تشریف فرما تھے۔

ان مہمانوں میں آنریبل ایس۔ اے کیبے ڈپٹی منسٹر برائے زراعت۔ جمہوریہ سیرالیون آنریبل شوما ممبر پارلیمنٹ ضلع کمبیا۔ مسٹر ایم۔ ایس کونٹے ڈپٹی کمشنر ضلع کمبیا مسٹر کمارا اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر ضلع کمبیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ضلع کمبیا انسپکٹر آف سکولز۔ سپروائزر آف سکولز۔ پیرامونٹ چیف ناصر الدین صاحب خلیل گمانگا نیشنل پریذیڈنٹ آف جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون۔ الحاج کمانڈا بونگے سیکرٹری جنرل جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون۔ ریذیڈنٹ پولیس سٹیشن روکوپر کا مکمل سٹاف مقامی پولیس کا عملہ۔ تمام لبنانی برادری روکوپر علاقہ کے پیرامونٹ چیف کے علاوہ کئی سیکشن اور ٹاؤن چیف۔ اندرون اور بیرون روکوپر کے معززین شہریوں نے سینکڑوں کی تعداد میں شمولیت اختیار کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس موقع پر ملک کی تمام احمدی جماعتوں کے نمائندے کثیر تعداد میں شامل ہوئے جو شوریٰ میں نمائندگی کے لئے روکوپر میں اکٹھے ہوئے تھے۔ سامعین کی سہولت کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

ان تمام تقریبات کی ابتداء ایک شاندار اجلاس سے ہوئی جس کا انتظام و انصرام اسی شاندار پنڈال کے نیچے تھا۔ اجلاس سے پہلے تمام سکولوں کے بچوں نے مملکت سیرالیون کا قومی ترانہ گایا جس کے احترام میں تمام حاضرین و سامعین پنڈال میں باادب کھڑے رہے۔

اجلاس کی کارروائی

اس شاندار اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی گئی جو کہ محترم مبارک احمد صاحب مدیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے خوش الحانی سے فرمائی۔ ان کے بعد مکرم الحاج کمانڈا بونگے سیکرٹری جنرل جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے آنریبل اے۔ بی۔ ایس جانح مہمان خصوصی کا تعارف سامعین سے کروایا اور احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی مساعی کا ذکر کیا اس کے بعد خاکسار نے استقبالیہ خطبہ پڑھا اور آخر میں مہمان خصوصی سے درخواست کی کہ وہ سائنس بلاک کا سنگ بنیاد رکھیں اور سکول کے بلاک نمبر ۲ کا افتتاح فرما دیں۔

مکرم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا خطاب

خاکسار کے بعد محترم امیر صاحب مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر نے اپنے خطاب میں مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہمارے دعوت نامے کو شرف قبولیت بخشا۔ انہوں نے حکومت سیرالیون کی مسلسل اخلاقی اور مالی مدد کرنے پر صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لئے توفیق عطا فرما دے۔ آمین۔

آنریبل ایس۔ اے۔ کیبے ڈپٹی وزیر زراعت کا خطاب

محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد ڈپٹی وزیر زراعت آنریبل ایس۔ اے کیبے نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے علاقہ کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں جو آج ملک سے جہالت، بیماری اور افلاس دور کرنے میں گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے انہوں نے فرمایا اگر ہمیں اسلام اور جماعت احمدیہ سے محبت نہ ہوتی تو ہم لوگ پارلیمنٹ کا ایک اہم اجلاس چھوڑ کر آج اس بابرکت اجلاس میں شامل نہ ہوتے۔ آپ نے سیرالیون کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

آنریبل شوما ممبر پارلیمنٹ کمبیا ڈسٹرکٹ کا خطاب

آنریبل ڈپٹی وزیر زراعت کے بعد آنریبل شوما ممبر پارلیمنٹ ضلع کمبیا نے ایک روح پرور خطاب فرمایا آپ نے فرمایا اس مادی دور میں جبکہ دوسرے مسلمان دولت کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی خالص اسلامی جماعت ہے جو ساری دنیا میں عموماً اور سیرالیون میں خصوصاً انسانیت کی عظیم خدمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے جسے اہل سیرالیون کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے۔ ان خدمات کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کو جس قدر عالمگیر مقبولیت حاصل ہو رہی ہے اس سے متأثر ہو کر میں کہوں گا کہ:۔

"اب اسلام اور کفر کی جنگ
آخری مراحل میں داخل
ہو چکی ہے جس کے ہم
سب گواہ ہیں اور ہمارا
یقین ہے کہ اسلام ہی
دنیا کا آخری مذہب
ہوگا جو کہ ساری دنیا پر چھا
جائے گا"

ڈپٹی کمشنر ضلع کمبیا کا خطاب

ڈپٹی کمشنر آف کمبیا ڈسٹرکٹ مسٹر ایم ایس کونٹے نے اپنے خطاب میں حاضرین کو بتایا کہ میں جماعت احمدیہ کی پیداوار ہوں جس پر مجھے فخر ہے انہوں نے جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام، تعلیم اور طب کے میدانوں میں خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے قلیل عرصہ میں ہمارے ملک میں اس قدر ہسپتال اور سکول قائم کر دیئے ہیں کہ وہ ایک معجزہ سے کم نہیں جماعت احمدیہ کی ترقی نہ صرف روکوپر میں ہو رہی ہے بلکہ ملک کے دوسرے صوبوں میں بھی روز افزوں جماعت بڑھتی جا رہی ہے اور احمدیہ مشن کی یہ ترقی دوسرے مشنوں کی ترقی کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ ہے جو کہ اس جماعت کی صداقت کی ایک بین دلیل ہے نیز انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ ہم احمدی اسی خدائے واحد لاشریک کی عبادت کرتے ہیں جس کی دوسرے مسلمان کرتے ہیں۔ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں ہے جیسا کہ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں بلکہ ہم احمدی ایک ہی نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر و ہادی مانتے ہیں

مہمانِ خصوصی کا خطاب

مہمان خصوصی آنربیل اے۔ بی۔ ایس جانح نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے یہ دیوانے ہزاروں میل کا فاصلہ طے کر کے ہمارے ملکوں میں کسی دنیاوی مقصد کے حصول کے لئے نہیں آتے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا نام سربلند کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ میں نے ہمیشہ ہی احمدیت کی تائید کی ہے۔ میں اس تقریب میں شامل ہو کر بہت ہی خوش ہوا ہوں ہمارے لوگوں کے پاس جن کی اکثریت مسلمان ہے دولت تو بہت ہے لیکن خدا تعالیٰ کی راہ پر خرچ کرنے کے لئے کوئی بھی تیار نہیں۔ محض زبان سے اقرار کرنا کہ میں مسلمان ہوں کافی نہیں ہے بلکہ اس پر عمل کرنا ہی اصل ایمان ہے میں اب تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں حکومت کی طرف سے۔ عوام کی طرف سے اور صدر مملکت کی طرف سے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو ہمارے ملک میں عوام الناس کے لئے بیماری جہالت اور افلاس دور کرنے کے سلسلہ میں تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کی صورت میں گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون کا خطاب

آخر میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ جناب پیراماؤنٹ چیف ناصر الدین خلیل گمانگا نے معزز مہمان کا جماعت کی طرف سے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ انہوں نے محض خدا تعالیٰ کی خاطر ایک لمبا سفر طے کر کے ہمارے اس جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا ہے۔ پس اس بابرکت موقع پر آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ سکول کے سائنس بلاک کا سنگ بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھیں اور سکول کے دوسرے بلاک کا رسم افتتاح ادا فرمادیں۔

بعد ازاں مہمان خصوصی نے دیگر مہمانوں کی معیت میں سائنس بلاک کے سنگ بنیاد کی رسم پہلی اینٹ رکھکر ادا فرمائی۔

سکول کے دوسرے بلاک کا افتتاح

اس کے بعد معزز مہمان نے نئے تعمیر شدہ دوسرے بلاک کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ یہ بلاک حال ہی میں مکمل ہوا ہے جو چار کمروں اور معیاری لیکچر روم پر مشتمل ہے۔ افتتاح کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جو محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر امیر و مشنری انچارج نے کروائی۔

ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس بابرکت موقع پر احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر کے ۱۱ طالب علم مکرمی امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے روبرو بیعت فارموں پر دستخط کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو استقامت بخشے۔ آمین

رات کو معزز مہمان کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی کے علاوہ مکرمی امیر صاحب آنربیل کیسے صاحب آنربیل سوما صاحب چیف گمانگا صاحب الحاجی ونگے صاحب تمام احمدیہ پرنسپل اور ڈاکٹر صاحبان بھی شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے آمین۔ اور اسلام کی آخری فتح ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں آمین ثم آمین۔

موصی بھائیوں کیلئے خاص توجہ کے قابل اعلان

فارم اصل آمد پُر کرنے کی اہمیت

محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

قاعدہ یہ ہے کہ ہر موصی کی دوران سال جو حقیقی آمد ہو اس پر اس کا حصہ آمد ادا ہونا چاہیئے ہر سال کے شروع میں ہر موصی کا ایک بجٹ تجویز ہوتا ہے۔ مثلاً سال کی آمدنی بارہ صد روپے سمجھ کر ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۱۲۰ روپے بجٹ مقرر ہو گیا۔ لیکن آخر سال میں اصل آمد کو مدنظر رکھکر وصولی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

دوران سال ہر ایک کی آمد مختلف ہو سکتی ہے۔ کبھی کم ہوتی ہے اور کبھی زیادہ۔ تاجر اصحاب کے لئے یہ صورت خاص طور پر پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ملازمین کا تنخواہ داروں کے لئے بھی یہ صورت ممکن ہے۔ دفتر بہشتی مقبرہ میں ہر موصی کا علیحدہ علیحدہ کھاتہ ہے جس میں موصی کی اصل آمد کے مطابق واجب الادا حصہ آمد اور ادا شدہ رقم کا اندراج ہوتا ہے اور یہ اندراج موصی کے اپنے بیان کے مطابق ہوتا ہے کیونکہ وصیت کا معاملہ خالصۃً اللہ تعالیٰ اور موصی کے درمیان ہے۔ چونکہ اصل آمد کم و بیش ہو سکتی ہے اور ہوتی رہتی ہے۔ اسلئے لازمی ہے کہ ہر موصی ہر سال کے اخیر پر اپنی اصل آمد سے دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع کرے تا اس آمد کو مدنظر رکھکر دفتر والے موصی کے کھاتہ میں اس کے فاضلہ یا بقایا کا اندراج کر سکیں۔ اور اس بارے میں موصی کو اطلاع دے سکیں۔ ظاہر ہے کہ اگر کوئی موصی صاحب سال کے اخیر پر اپنی سال بھر کی کل آمد کی اطلاع نہ دے گا تو دفتر والے اس کے ذمہ کے بقایا یا اسکے فاضلہ کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔

قواعد کے مطابق دفتر بہشتی مقبرہ والے مالی سال کے اخیر پر (اپریل میں) ہر موصی کو مطبوعہ اصل آمد فارم بھیجتے تھے لیکن بہت سے موصی احباب اس فارم کے پُر کرنے میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور اسے واپس دفتر بھجوانے میں بے پرواہی کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کا حساب واضح نہیں ہوتا بلکہ اصل آمد معلوم نہ ہونے کی بناء پر اصولاً وہ موصی بقایا دار قرار پاتے ہیں۔ اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق ایسے اصحاب کی وصایا قابل منسوخی قرار پاتی ہیں۔ پس فارم اصل آمد کا پُر کر کے دفتر کو بھجوانا ہر لحاظ سے موصی بھائیوں کے مفاد میں ہے سب احباب کو اس کا پورا التزام کرنا چاہیئے۔ ورنہ مجلس کارپرداز از روئے قواعد اس بارے میں سہل انگاری کرنے والے اصحاب کی وصیتوں کو منسوخ قرار دینے پر مجبور ہوتی ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی بلا شرط ہونا چاہیئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقفِ عارضی غیر مشروط ہے۔ کسی واقف کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ جگہ مقرر کرے کہ مجھے فلاں جگہ بھیجا جائے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق چونکہ اخراجات سفر و طعام خود واقف کے ذمہ ہوتے ہیں اس لئے اسے یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ معیّن کر دے کہ میں اتنے فاصلہ تک جا سکوں گا۔ مگر اسے یہ اجازت نہیں کہ لکھے کہ مجھے فلاں جماعت میں بھجوایا جائے جماعت کا فیصلہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ایماء کے ماتحت مرکز سے ہوتا ہے۔ ایسا ہی واقفین وقفِ عارضی کو اس شرط کے لگانے کی بھی اجازت نہیں کہ مجھے فلاں شخص کے ساتھ وفد میں بھیجا جائے۔ جملہ واقفین پر واضح رہے کہ وقف عارضی بلا شرط ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس وقف کی قربانی خلیفۂ وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے لئے کی جاتی ہے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

ہماری زندگی کا مقصد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی بڑی غرض یہ ہے کہ تمام اقوامِ عالم کو اسلام کی حسین تعلیم کا گرویدہ بنا کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ کے ساتھ مضبوط رشتہ روحانی کو جوڑ دیں۔ اس نقطۂ نگاہ سے ہر احمدی بوڑھے، جوان، بچے اور عورت کو دنیا پر نگاہ ڈالنی چاہیئے کہ ہم نے انشاء اللہ بنی نوعِ انسان کے دلوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے جیتنا ہے۔"

ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو چاہیئے کہ وہ تحریک جدید کے ہر قسم کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ تمام دنیا کے بسنے والے انسان حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں داخل ہو کر کلمۂ طیّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھنا شروع کر دیں۔ اسی لئے تحریک جدید کو جاری کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مناسب حال قربانیوں سے اس مبارک مقصد کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

خدا کی رحمت کے خزانے وسیع ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ انسان اگر سچے دل سے اور اخلاص لیکر رجوع کرے تو وہ غفور و رحیم ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔ یہ سمجھنا کہ کس کس گناہ کو بخشے گا۔ خدا تعالیٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لاانتہا ہیں۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۶)

(قیادت تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) ایک بڑے مخلص دوست مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے بائیں حصہ یعنی بازو اور ٹانگ زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ خانیوال پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل شفاء پا سکے لئے درخواست دعا ہے۔ (رشید احمد بھٹی معلم وقفِ جدید حسن پور ضلع ملتان)

(۲) میرے خسر مکرم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب ریٹائرڈ ٹیچر جوڑوں کی درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امین الدین طاہر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ولادت

ملک اللہ بخش آف چک منگلا ضلع سرگودھا۔ کلرک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تیس ۳۰ جنوری ۱۹۷۵ء مطابق ۳۰ صلح ۱۳۵۴ہش بروز جمعرات دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نومولودہ کا نام "حامدہ صدیقہ" تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(حکیم محمد اسلم فاروقی۔ ربوہ)

اعلان نکاح

پسرم عزیز المکرم عبد المالک بی۔ اے کوئٹہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحمید رحمانی بنت جناب الحاج ڈاکٹر عبد الرحمن خانصاحب ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔ جمیع احباب جماعت و قارئین کرام سے التدعا ہے کہ دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر پہلو سے مبارک مثمر ثمرات حسنہ اور دونوں خاندانوں کے لئے موجب برکت بنائے۔ آمین

(محمد عبد الرحمن صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) 1/15-2 گیسفورڈ روڈ کوئٹہ)

(۲)

میرے لڑکے سجاد احمد عباسی کا نکاح ہمراہ بشریٰ پروین دختر چوہدری عبد العزیز صاحب سکنہ کورپور تحصیل و ضلع سیالکوٹ بعوض حق مہر مبلغ ۲ ہزار روپے ۲۴ر جنوری کو محترم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم راولپنڈی نے پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی درخواستِ دعا ہے۔

(محمد عثمان عباسی لائبریرین جماعت احمدیہ راولپنڈی)

دعائے مغفرت

مکرمہ حشمت بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد اکبر علی صاحب مرحوم ۱۶ نابھہ روڈ لاہور۔ لاہور میں ۸ر فروری کو ½ ۸ بجے بعمر ۷۰ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اسی روز شام کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں دوسرے دن بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولوی عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور تقریباً ½ ۷ بجے صبح کے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور رحمدل تھیں اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آنے والی خاتون تھیں۔ احباب جماعت سے اُن کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (مبارک احمد گورنمنٹ آڈیٹر اسلام پورہ لاہور)

(۲) میرے چچا نیاز احمد جو کہ نہایت ہی مخلص احمدی تھے ۲ر فروری بروز اتوار حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (محمد ناصر ۱۰۵؍۲۵ بٹ سٹریٹ سیالکوٹ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۰۲۸۰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۹۲ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ ضلع ساہیوال سے گم ہو گئی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مزید امتحانوں کا دروازہ کھولا جانا بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے

امتحانوں میں کامیابی کے ذریعہ ہی انسان اللہ تعالیٰ کے حُسن و احسان کے جلوے دیکھتا اور انعامات کا مستحق قرار پاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حصول ترقیات کے ضمن میں امتحانوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا ہر قدم پہلے سے آگے بڑھتا ہے مومن کی زندگی کا ہر سال اگر وہ کامیاب ہوتا رہے اور اپنے ایمان کے تقاضوں کو پورا کرتا رہے تو پہلے سال سے زیادہ بہتر ہوتا ہے اور زیادہ قربانیوں اور زیادہ امتحانات میں سے گزرنے اور ان انعامات سے زیادہ انعامات کا وارث بننے کا سال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تمہیں جو دولت دی ہے یا میں نے تمہیں جو اولاد دی ہے یہ تمہارے آخری امتحان کا نتیجہ نہیں ہے کہ انعام مل گیا اور اب تم نے تسلی پکڑ لی۔ آخری امتحان کا نتیجہ تو خاتمہ بالخیر ہونے کے بعد انسان کو ملتا ہے جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حسن و احسان کے جلوے بڑی وضاحت کے ساتھ مشاہدہ کرتا اور جو محبت اور عشق کا سرور ہے وہ صحیح اور حقیقی معنے میں اسی وقت اس کو ملتا ہے۔

اس دُنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو سہارا دینے کے لئے اور اس کی مدد کرنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا ہے کہ جب وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ایک قربانی دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اپنے پیار کا بھی اظہار کرتا ہے اور اپنے حُسن و احسان کے جلوے بھی اسے دکھاتا ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک انسانی فطرت اور اس کی جدوجہد کے نتیجہ میں اسے جو کامیابی حاصل ہوتی ہے اس کے مطابق ہوتا ہے لیکن وہ وہاں کھڑا نہیں رہتا یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے وہ یہ نہیں کہتا کہ اگرچہ میں نے تمہیں روحانی ترقیات کی طاقتیں تو دی تھیں لیکن تم نے ایک امتحان پاس کر لیا اب تمہیں مزید کچھ نہیں ملے گا۔ مزید امتحان کا دروازہ کھولا جانا بھی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے اس کے بغیر تو زندگی کا کوئی لُطف نہیں اس ورلی زندگی کے متعلق بھی ہمارے سامنے یہی تصویر رکھی گئی ہے اور اخروی زندگی کے متعلق بھی یہی تصویر رکھی گئی ہے۔

بعض ناسمجھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ جب انسان جنت میں جائے گا تو گویا اس کو سب کچھ مل گیا۔ ابھی سب کچھ نہیں ملا کیونکہ سب کچھ ملنے کا مطلب تو یہ ہے کہ اس کے اُوپر مزید ترقیات کے دروازے بند ہو گئے۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی ہے کہ اُخروی زندگی میں ارتقاء کا غیر متناہی دَور ہو گا البتہ وہاں دنیوی رنگ کے امتحان نہیں ہوں گے وہ تو دُنیا ہی اُور رنگ کی ہے جس کے متعلق بتانے والے (صلے اللہ علیہ وسلم) نے بتایا ہے کہ نہ تمہاری آنکھ اسے دیکھ سکتی ہے نہ تمہارے کان اسے سُن سکتے ہیں اور نہ تمہاری عقل اس کا احاطہ کر سکتی ہے۔ مثالوں میں ہمیں سمجھایا گیا ہے اور وہ یہی ہے کہ وہ دارِ ابتلاء نہیں ہے۔ ہماری یہ زندگی جو ابتلاء اور امتحانوں کی زندگی ہے اس سے تو وہ مختلف ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ وہاں ترقیات کا یعنی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے بھی زیادہ حاصل کرنے کا امکان نہیں ہے البتہ کسی طریق پر انسان زیادہ سے زیادہ انعامات حاصل کرتا رہیگا اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرتا رہے گا اس کا ہمیں پتہ نہیں لیکن ہمیں یہ علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہاں بھی یہی طریق رکھا ہے کہ آج (گزری ہوئی) کل سے بہتر اور آنے والی کل آج سے بہتر ہو گی۔"

(الفضل ۱۱۔ مارچ ۱۹۷۳ء ص۳، ص۴)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

عزیز محمد اسحٰق مرحوم

(محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) لاہور)

عزیز محمد اسحٰق مرحوم فدائیانِ سلسلہ کے اس خاندان سے تھے جو بہت ابتداء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق بیعت اور فرماں برداری اور اخلاص جوڑ چکے تھے۔ جنہیں مولانا مولوی حسن علی رضی اللہ عنہ جیسے مبلغِ اسلام بھی تھے جن کا طوطی اپنے وقت میں سارے ہندوستان میں بولتا تھا جنہوں نے "تائیدِ حق" جیسی شہادت اپنے زمانے کے حالات کے متعلق اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زندگی بخش پیغام اور پروگرام کے متعلق چھوڑی۔

انچاس برس کی مختصر عمر گزار کر اپنے بوڑھے ماں باپ اور بے شمار عزیزوں اور بزرگوں اور بیوی اور تین بچوں کو یکایک داغِ مفارقت دے کر ۳۰ جنوری کو کراچی کے ہسپتال میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

انجنیئر تھے اور بہت قابل انجنیئر۔ ہر کام محنت اور جانفشانی سے کرتے۔ پہلے پاکستان ریڈیو میں، پھر اٹک آئل کمپنی میں، پھر پاکستان نیشنل آئلز میں بڑے ذمہ دار عہدوں پر کام کرتے رہے۔ ان کا آخری عہدہ مشہور بین الاقوامی کمپنی البیرلو کے ساتھ تھا اور اس کے ڈائریکٹروں میں سے ایک ڈائریکٹر تھے۔ اس سلسلہ میں ان کے دورے ملک کے اندر اور ملک سے باہر ہوتے رہتے۔ کمپنی کا پورا اعتماد حاصل تھا۔ ایک مثالی اگزیکٹو اور منصوبہ بندی کے ماہر بن چکے تھے۔

ذاتی کردار بھی مثالی تھا۔ ماں باپ کے فرماں بردار، بھائیوں بہنوں کے لئے جاں نثار، چھوٹی بڑی باتوں میں، دوسروں کی ضرورت کو اپنی ذات پر مقدم رکھنے والے، خاموشی سے دوسروں کے مذاق اور مزاج کے موافق ان کی دلجوئی کی فکر میں رہنے والے۔

میرے داماد تھے، دامادی سے بڑھ کر وہ ایک دوست اور مشیر اور ہمدرد تھے۔ خاموش لیکن ٹھوس اور حقیقی اور مخلص، سادہ اور بے تکلف دوست۔ یہ سلوک ان کا نہ صرف مجھ سے بلکہ میرے سب بچوں اور بزرگوں سے تھا۔

اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، سلسلہ کے لئے غیرت رکھنے والے اور سلسلہ کے کاموں میں بھرپور حصہ لینے والے۔

جمعہ ۳۱ جنوری ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں سپردِ خاک ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود نمازِ جنازہ پڑھائی۔

تعزیت اور ہمدردی کے تار اور خطوط اور پیغامات آئے، ملاقاتی بھی آئے اور اب تک آرہے ہیں۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ بیوی بچوں کا خود کفیل ہو اور سب کو سلسلہ کا خادم اور اپنے رب کی رضا سے راضی اور ہمیشہ اس کی مرضی کے مطابق چلنے والا بنائے۔ آمین

خصوصی رعائت

ہم نے اپنے گاہکوں کے فائدہ کے لئے دو ہفتہ کے لئے سُوتی و رلشیمی کپڑے میں خصوصی رعائت دینے کا انتظام کیا ہے، اہالیانِ ربوہ اس سُنہری موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں۔ یہ خصوصی رعائت ۲۳۔ فروری تک ہوگی۔

خواجہ عبد المومن

مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷)